الدرس السادس

الاسم المفعول

منصورٌ	مفقودٌ	محمودٌ	مضروبٌ
مسموعٌ	مغضبٌ	مُسطَّرٌ	مضاعفمُقَاتَلٌ

الظُّلمُ عَاقِبَتُهُ وَخِيَمُهُ

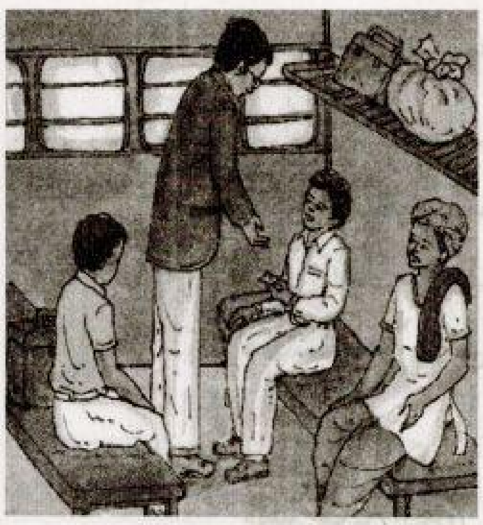

كان فى القريةِ مظلومين، رجُلٌ يَظْلِمُ عَلَيْهِمُ ولكِنْ كَانَ لَايَخَافُ عَاقِبةَ الظُلْمِ نَصَحَهُ كَثِيْرٌ مِنَ العُلَمَاءِ والصُلَحاءِ ولكِنْ لَم يَمتَنِع عن فِعْلِهِ فصارَ مَغْضُوباً عِندَالنَّاسِ وكذٰلكَ كان قَبِيْحاً مُذْمُوماً كان يُسافرُ يوماً بغير تَذْكِرَةٍ فسَأَلَهُ كُمسَارىٌ عن التَّذْكِرَةِ فَلَم يَجِبُ شَيْئاً فَأَخَذَهُ وَعاقَبهُ وَبَعَثَهُ الى السِّجْنِ لِسنَتَينَ فَلَمْ يَزُرهُ احدٌ من القَرْيَةِ فَصَارَ ذَلِيلاً وَندِمَ علىٰ فِعْلِهِ وَعَلِمَ أَنَّه لَولَم يَظْلِمِ الناسَ لَزَارُوهُ وأُخْلَصُوهُ مِنَ السَّجْنِ.

حل لغات

منصورٌ	-مدد کیا ہوا
مفقود	- کھویا ہوا
محمودٌ	- تعریف کیا ہوا، جس کی تعریف کی گئی ہو
مضروبٌ	- مار کھایا ہوا (جس کو مار لگی ہو)
مسموع	- سنا ہوا
مُغْضَبٌ	- ناراض کیا ہوا
ممتحن	- امتحان لیا ہوا (جس کو آزمایا گیا ہو)
مقاتِل	- جنگ کیا ہوا
مضاعف	- دوچند کیا ہوا
مسطّر	- کھینچی ہوئی لائن، لکیر رول دار
وخیمٌ	- بڑا
صالح	- نیک
لم یمتنع	- نہیں باز آیا
تذکرة	- ٹکٹ
کمساری	- ٹی، ٹی، ای (T.T.E)
بعث	- بھیجا
اخلصوا	- ان لوگوں نے چھٹکارا دلایا/رہائی دلائی

❖❖❖❖❖❖❖❖

یاد رکھنے کی باتیں

- ہر وہ اسم جس سے پہلے کوئی فعل ہو اور فاعل کا عمل اس پر واقع ہوا ہو، اس کو اسم مفعول کہتے ہیں۔
- اسم مفعول فعل مضارع سے بنتا ہے۔ شروع میں علامت مضارع کو حذف کر کے میم بڑھاتے ہیں۔ عین اور لام کلمہ کے بیچ میں واؤ کا اضافہ ہوتا ہے اور آخری حرف پر تنوین دی جاتی ہے۔

  جیسے۔ يضربُ، سے مضروبٌ، يحمدُ سے محمودٌ۔
- ثلاثی مزید فیہ میں مفعول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو میم سے بدل کر ماقبل آخر کو زبر دے دیا جاتا ہے اور آخری حرف پر تنوین دے دی جاتی ہے۔

  جیسے۔ يكرم سے مكرم، يسطّر سے مسطّرٌ۔
- اسم مفعول کا اعراب اپنے عامل کے مطابق ہوتا ہے۔
- اسم مفعول کی گردان یہ ہے۔

مفعول	مفعولان	مفعولون
مفعولة	مفعولتان	مفعولات

مشق

(1) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱- من كان يظلم الناس؟

۲- من نصحه ؟

۳- هل امتنع عن فعله ؟

۴- لماذا حسده الناس؟

۵- من اخذه بغير تذكرة ؟

۶- اين بعثه ؟

۷- لماذا لم يزره احدٌ ؟

۸- لمالم يخلصه احدٌ من السجن ؟

۹- أتظلم احداً ؟

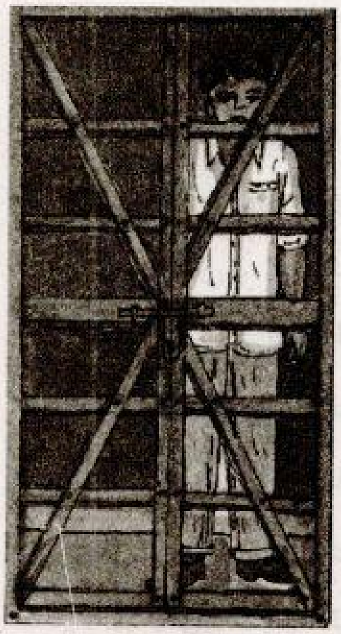

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

بغیر ٹکٹ سفر کرنا جرم ہے۔

اس کی وجہ سے آدمی جیل جا سکتا ہے۔

ظلم کا انجام بُرا ہے۔

ظالم ہمیشہ مغضوب رہتا ہے۔

ظالم کبھی قابل تعریف نہیں ہوتا۔

عاقل ہمیشہ انجام پر نظر رکھتا ہے۔

کیا تم اپنے مستقبل کے بارے میں سوچتے ہو۔

تم سو کر کب اٹھتے ہو۔

کیا تم اپنے بڑوں کو سلام کرتے ہو۔

کیا تو بھی چاہتا ہے کہ تیرے والدین تجھ سے راضی ہوں۔

(۳) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

مذموماً.....................

قبيحاً.....................

بعث.....................

السجن...........................

القريه...........................

يسافر...........................

لكن...........................

(۴) سبق میں مذکور اسم مفعول کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۵) درج ذیل افعال سے اسم مفعول بنائیے۔

يحمد...........................

يكذب...........................

يصدق...........................

يقتل...........................

(۶) مندرجہ درج ذیل الفاظ میں سے اسم مفعول کی شناخت کیجیے۔

مضروب، مكرم، منصورتان، مسموعات، محفوظ، نجم، مسجودون

مأكولات، صالحات، محمودان، فاتح، مندوب

(۷) درج ذیل افعال سے اسم مفعول کے کل صیغے لکھیے۔

سمع، نجم، فتح، اكل، حفظ، سجد